جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے صحابہ کرام

مفتی احمد نواز قادری عطاری

☆ صحابہ کرام

- عشقِ رسول
  - دین کی خاطر قربانیاں
    - جنگ یمامہ
- اسماء
  - البدایہ والنہایہ
    - لمحہ فکریہ

فون:03024154930

منجانب:الفرید آنلائن اکیڈمی(AL FAREED ONLINE ACADEMY)

جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے صحابہ کرام کے اسماء مبارکہ

اوراقِ تاریخ شاہد ہیں کہ اہل عشق کی حیات کا مقصد صرف اور صرف اپنے محبوب کو راضی کرنا اس کی توجہ ، برکات اور فیوضات کو اپنی طرف متوجہ کرنا ہے ،اسی مدعیٰ کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان متلاشیانِ حق نے اپنی پوری پوری زندگیاں صرف کر دیں تا کہ ہمیں بھی رضائے محبوب مل جائے، اور نہیں تو کم از کم اس کے طالبین میں ہمارا بھی نام آجائے کہ یہ بھی ایک سچے عاشق کے لئے بڑی سعادت ہے، اور پھر یہ بھی نہیں کہ اس طائفہ اہل محبت نے خود کو اس میدان بے کِراں میں مجبوراً اتارا یا کسی دنیاوی امر کے حصول کے خواہی تھے ہر گز ہر گز ایسا نہیں بلکہ یہ تو

- لقاءِ محبوب کو اپنا مقصد گردانتے تھے
- رضا محبوب کو اپنا مشن جانتے تھے
- اس کی فرحت و شادمانی کو اپنی اوان راحت سمجھتے تھے
- اس کی ناموس پہ مرنے کو اپنا فرض بتاتے تھے
- اس کی یاد میں آنے والے خیال کو روح کی تازگی کا سامان کہتے تھے

قارئین کرام یہ تو تھی بات عام عشاقان کی، اگر ہم جائیں رسول خدا حبیب کبریا، دوجہاں کے ماویٰ ملجا کے اصحاب عظام کی طرف تو ان کی بات ہی نرالی ہے محبوب جن کا دوجہاں کا والی ہے، ماہ ومہر جن کی ادنیٰ تجلی ہے، کون ہے جو اِن کے بحر شجاعت سے باخبر نہیں، قرآن جن کا ثناخواں، حدیث جن کی مدح سرا، چھوٹے بڑے جن پہ سب فدا، ہاں ہاں میں انہیں داعیان حق کی بات کر رہا ہوں جو پیشِ حضور ﷺ عرض کرتے ہیں ہم قوم موسیٰ کی طرح نہیں، اگر آپ کہیں گے تو قیصر و کسریٰ سے بھی

جنگ چھیڑ دیں گے ، پڑھئے سورۃ العٰدیٰت کبھی خدا تعالیٰ نے ان عاشقین کے گھوڑوں کے چلنے کی قسم اٹھائی تو کبھی سم مار کر پتھروں سے چنگاریاں نکالنے کی قسم اٹھائی، کبھی صبح سویرے اِن کے دشمن پر حملہ کرنے کی قسم فرمائی، کبھی پاؤں سے اٹھنے والے غبار کی تو کبھی دشمن کے لشکر میں گھس جانے کی قسم یاد فرمائی، کہیں ان کا اپنے سے راضی ہونا تو کہیں اپنا ان سے راضی ہونا بیان فرمایا۔

یکتائے زمانہ کرتی ہے غلامی تیری

عالم سے بیگانہ کرتی ہے غلامی تیری

قارئین ذی احتشام اگر خوف طوالت نہ ہوتا تو بات مزید آگے چلتی کہ جنبش قلم کو ان فدایان ختم نبوت کی مدح سرائی سے روکنا بڑا مشکل مگر ہم اپنے مدعیٰ کے طرف آتے ہیں، آیئے اُن معزز ہستیوں کے اسماء مبارکہ کو کچھ تفصیل سے جانتے ہیں جنھوں نے جہاں کے جھوٹے ترین انسان مسیلمہ کذاب کو اس کے ہزاروں بادہ خواروں سمیت واصل جہنم کیا اور ختم نبوت کا پرچم قیامت تک کے لئے بلند کیا۔

جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے مہاجرین صحابہ کرام کے اسماء مبارکہ:

حُزن بن ابووہب بن عَمرو بن عامر بن عمران مخزومی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ مہاجرین میں سے ہیں، بعض نے کہا فتح مکہ کے دن مسلمان ہوئے، جنگ یمامہ میں اپنے دو بیٹوں عبد الرحمن اور وہب اور اپنے پوتے حکیم بن وہب بن حزن سمیت شہید ہوئے یعنی ایک ہی گھر کے ناموس رسالت کی خاطر چار افراد شہید ہوئے۔

ابو محمد زید بن خطاب بن نفیل قرشی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے باپ کی طرف سے بھائی تھے حضرت عمر سے پہلے اسلام لائے غزوہ بدر سمیت کئی جنگوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، جب مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان اور معن بن عدی انصاری رضی اللہ عنہ کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا، دونوں اسی جنگ میں منصب شہادت پہ فیض ہوئے، مہاجرین کی طرف سے اس دن جھنڈا آپ کے ہاتھ میں تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جب آپ کی شہادت کا علم ہوا تو ان کے بارے میں یہ کلمات ارشاد فرمائے: "سبقني إلى الحسنيين أسلم قبلي، واستشهد قبلي" زید مجھ پر دو نیکیوں میں سبقت لے گیا کہ مسلمان بھی مجھ سے پہلے ہوا اور شہید بھی مجھ سے پہلے ہوا۔

سالِم بن عبید بن یعمل رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ ساداتُ المسلمین میں سے ہیں، قدیم الاسلام صحابی ہیں، مدینہ شریف کی طرف ہجرت بھی فرمائی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدینہ آمد سے قبل آپ ہی مہاجرین کو نماز پڑھایا کرتے تھے، بہترین قاری قرآن تھے اور ان چار قارئین میں سے تھے جن کے بارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''استقرءوا القرآن من أربعة'' چار افراد سے قرآن سیکھو اُن میں حضرت سالم رضی اللہ عنہ کا بھی نام آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر فرمایا۔

شُجاع بن وہب بن رَبیعہ اَسدی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام اور مہاجرین صحابہ کرام میں سے ہیں، غزوہ بدر سمیت تمام جنگوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، جنگ یمامہ میں آپ رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا۔

سائب بن عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ جنگ بدر میں شریک ہونے والے خوش نصیب صحابہ کرام میں سے ہیں، جنگ یمامہ میں تیر لگنے کی وجہ سے ایام شباب میں شہید ہوئے۔

سائب بن عوام رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ کے بھائی ہیں جو اُن خوش نصیب دس صحابہ کرام میں سے ہیں جنہیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری سنادی تھی۔

عبد اللہ بن سُہیل بن عَمرو بن عبد شمس قُرَشی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ قدیم الاسلام صحابی ہیں، ہجرت کا بھی شرف پایا جنگ یمامہ میں شہادت کا رتبہ پایا، خلیفہ بلافصل حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب اپنے زمانہ خلافت میں حج کے لئے تشریف لے گئے تو ان کے والد سہیل رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پاک سنائی:" بلغني أن رسول الله ﷺ قال: إن الشهيد ليشفع لسبعين من أهله، فأرجو أن يبدأ بي"ترجمہ: مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید اپنے گھر والوں میں سے 70 افراد کی شفاعت کرے گا اور میں یہ امید کرتا ہوں کہ وہ سب سے پہلے میری شفاعت کریں گے۔

ابو حذیفہ بن عتبہ بن ربیعہ بن عبد شمس قرشی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ نے دو ہجرتوں یعنی ہجرت حبشہ اور ہجرت مدینہ کا شرف پایا، بدر اور باقی تمام غزوات میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رہے، مدینہ کی طرف ہجرت کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ اور حضرت عباد بن بشر کے درمیان بھائی چارہ قائم کیا دونوں جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ کچھ دیگر جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے مہاجرین کے اسماء:

مالک بن عمرو

یزید بن رقیش بن رباب الاسدی

حکم بن سعید بن العاص بن امیہ اموی

حسن بن مالک بن بحینہ

عامر بن بکر اللیثی

مالک بن ربیعہ

ابو امیہ صفوان بن امیہ بن عمرو یزید بن اوس

معلی بن حارثہ الثقفی

حبیب بن اسید بن حارثہ الثقف

ولید بن عبد شمس المخزومی

عبد اللہ بن عمرو بن بجرۃ عدوی

ابو قیس بن حارث بن قیس سہمی

عبد اللہ بن حارث بن قیس

عبد اللہ بن مخرمہ بن عبد العزی بن ابی قیس بن عبد وُد بن نصر العامری

عمرو بن اویس بن سعد بن ابی سرح العامری

سلیط بن عمرو العامری

ربیعہ بن ابی خرشہ العامری

عبد اللہ بن حارث بن رحضہ۔

جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے انصار صحابہ کرام کے اسمائے مبارکہ:

ابو محمد ثابت بن قیس بن شماس انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے خطیب تھے، آپ ﷺ نے انہیں اپنی حیات ظاہری میں ہی شہادت کی خوشخبری سنادی تھی، جنگ یمامہ میں شہید ہوئے اور اس جنگ میں انصار کا جھنڈا آپ کے ہاتھ میں تھا، نبی کریم ﷺ نے آپ کے بارے ارشاد فرمایا: «عن أبي هريرة أن رسول الله قال: نعم الرجل ثابت بن قيس بن شماس» ترجمہ: ثابت بن قیس بن شماس کتنا اچھا آدمی ہے۔

ابو دُجانہ سماک بن خَرشہ بن لَوذان بن عبد وُدّ بن زید انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ بڑے بہادر تھے جنگ بدر اور احد سمیت کئی غزواۃ میں حضور ﷺ کے ساتھ شریک ہوئے، احد میں حضور ﷺ نے آپ کو اپنی تلوار دی جس کا آپ نے حق ادا کیا اور کئی مشرکین مکہ کو واصل جہنم کیا، وحشی بن حرب رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر مسیلمہ لعین کو بھی یمامہ میں قتل کیا۔

عبد اللہ بن عبد اللہ بن ابی سلول انصاری خزرجی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ سادات صحابہ کرام میں سے ہیں بدر سمیت تمام غزوات میں شریک ہوئے آپ رضی اللہ عنہ کا باپ رئیس المنافقین تھا جس نے احد میں غداری کی اور اپنے ساتھیوں کو لے کر واپس آ گیا، آپ رضی اللہ عنہ اس پر بہت سختی کرتے تھے، حُباب آپ کا پہلے نام تھا جس کو بدل کر حضور ﷺ نے عبد اللہ رکھا۔

طُفیل بن عَمرو بن طریف بن عاص بن ثعلبہ بن سلیم الدوسی رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ ہجرت مدینہ سے پہلے اسلائے اپنی قوم کے سردار تھے انہیں بھی اسلام کی دعوت جو انہوں قبول کی اور چمن اسلام میں داخل ہوئے جب رسول کریم ﷺ مدینہ شریف کی طرف

ہجرت کر کے گئے تو اپنے قبیلے دوس کے 90 افراد سمیت آپ ﷺ کی بارگاہ میں زیارت کے لئے حاضر ہوئے، جنگ یمامہ کی طرف اپنے بیٹے عَمرو کے ساتھ چلے راستے میں یہ خواب دیکھا: ''فرأى الطفيل في المنام كأن رأسه قد حلق، وكأن امرأة أدخلته في فرجها، وكأن ابنه يجتهد أن يلحقه فلم يصل. فأولها بأنه سيقتل ويدفن، وأن ابنه يحرص على الشهادة فلا ينالها عامه ذلك. وقد وقع الأمر كما أولها، ثم قتل ابنه شهيدا يوم اليرموك''ترجمہ: گویا کہ آپ رضی اللہ عنہ کا سر مونڈ دیا گیا ہے اور ایک عورت نے آپ کو اپنے پیٹ میں داخل کر لیا آپ کے بیٹے نے بھی ساتھ داخل ہونے کوشش کی مگر داخل نہ سکے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس خواب کی خود یہ تاویل بیان فرمائی کہ عنقریب انہیں جنگ یمامہ میں شہید کر کے قبر میں دفن کر دیا جائے گا آپ رضی اللہ عنہ کا بیٹا بھی شہادت پر حریص ہے مگر وہ اس جنگ میں منصب شہادت پر فائز نہیں ہو سکے گا، سب معاملہ ایسے ہی ہوا جیسے آپ نے تعبیر بیان کی تھی اور آپ رضی اللہ عنہ کے بیٹے بعد میں جنگ یرموک میں شہید ہوئے تھے۔

عَباد بن بِشر بن وَقش انصاری رضی اللہ عنہ

آپ رضی اللہ عنہ حضرت مصعب بن عُمیر رضی اللہ عنہ کے ہاتھوں مسلمان ہوئے ہجرت سے پہلے جنگ بدر اور باقی تمام غزوات میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ شریک رہے، گستاخ رسول کعب بن اشرف کو قتل کیا، آپ رضی اللہ عنہ کو نبی مختار دوجہانوں کے تاجدار ﷺ نے ایک عصا یعنی لاٹھی عطا فرمائی تھی جو اندھیرے میں روشن ہو جایا کرتی تھی، کچھ دیگر جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے انصار صحابہ کرام کے اسماء:

جزء بن مالک بن عامر

ورقہ بن ایاس بن عمرو الخزرجی بدری

عبد اللہ بن انیس

ابو حبہ بن غزیہ مازنی

خباب ابن زید

حبیب بن عمرو بن محصن

ثابت بن خالد

فروۃ بن نعمان

عائذ بن ماعص

یزید بن ثابت بن ضحاک

عمارۃ بن حزم بن زید بن لوذان

نجاری

عمرو بن حزم

عقبہ بن عامر بن نابی بن زید بن

حرام سلمی

ثابت بن ہزال

ابو عقیل بن عبد اللہ بن ثعلبہ

عبد اللہ بن عتیک

رافع بن سہل

معن بن عدی

مروان بن عباس

عامر بن ثابت

بشر بن عبد اللہ الخزرجی

کلیب بن تمیم

عبد اللہ بن عتبان

ایاس بن ودیعہ

اسید بن یربوع

سعد بن حارثہ

سہل بن حمان

محاسن بن حمیر

سلمہ بن مسعود

ضمرۃ بن عیاض

مسعود بن سنان

حاجب بن یزید اشہلی

سہل بن عدی

مالک بن اوس

عمر بن اوس

طلحہ بن عتبہ

رباح مولی حارث

حافظ ابن کثیر نے اپنی کتاب مستطاب "البدایہ والنہایہ" کی جلد 6 صفحہ 334، بیروت، میں جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے صحابہ کرام کے یہ اسماء لکھے ہیں جن کو ہم نے کچھ کمی بیشی کے ساتھ یہاں نقل کیا ہے مزید تفصیل کے لئے کتاب ہذا کا مطالعہ فرمائیں، اس کے بعد آپ نے مسیلمہ کذاب کے افراد کے بھی نام لکھے جو اس جنگ میں واصل جہنم ہوئے۔

آج کے پیرانِ عُظام کے لئے لمحہ فکریہ!

قارئین کرام یہ تھے ان ہستیوں کے نام جو اس جنگ میں تحفظ ختم نبوت کی خاطر منصب شہادت پر فائز ہوئے اور اپنی خوبصورت جانوں کے نذرانے ناموس رسالت پر پیش کئے جن میں آپ نے دیکھا صرف عام اسماء نہیں بلکہ بڑے بڑے جلیل القدر صحابہ کرام جیسے: حضرت ابو دجانہ، ثابت بن قیس بن شماس، طفیل بن عمر دوسی، زید بن خطاب، عبد اللہ بن ابی سلول، عباد بن بشر اور سالم بن عبید، حضرت سالم بن عبید ان چار بڑے قراء صحابہ میں سے ہیں جن سے خود حضور ﷺ نے قرآن سیکھنے کا حکم ارشاد فرمایا، کئی بدری صحابہ کرام کے اسماء بھی اس میں شامل ہیں حالانکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ اصول بنایا تھا کہ انہیں اب کسی جنگ پر نہیں بھیجنا اور یہ ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ کے تبرکات ہیں مگر جب یمامہ کا واقعہ پیش آیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے خود انہیں جنگ میں جانے کا حکم ارشاد فرمایا، اس پتہ چلا کہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کتنا اہم مسئلہ ہے مگر آج کے پیرانِ عُظام، شہزادگان، اولیاء کی مسندوں کے گدی نشین، علماء، قُراء حضرات اور حفاظ کرام یہ سمجھتے ہیں کہ ختم نبوت پر پہرہ دینا عام عوام کا کام ہے ہمارے ذمے صرف انہیں بتانا اور تیار کرنا ہے خصوصاً بڑی گدیوں کے پیر عظام یہ خیال کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان کی زندگیاں اسلام کے لئے بہت

ضروری ہیں اسی وجہ کو آڑ بنا کر کسی محاظ پر سامنے نہیں آتے حالانکہ انہیں سوچنا چاہئے کہ کیا جنگ یمامہ میں شہید ہونے والے صحابہ کرام سے بھی زیادہ ان کی زندگیاں ضروری ہیں، کیا انہیں یاد نہیں کہ دو جہانوں کے تاجدار رسول مختار جب جنگ احد میں صحابہ کرام پیچھے ہٹنے لگے تو آپ ﷺ اکیلے آگے جنگ کی طرف بڑھ رہے تھے، کیا یہ جانتے نہیں کہ اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے کتنے انبیاء، رسول شہید ہوئے، کیا انہیں خبر نہیں کہ نواسہ رسول پدر بتول کیوں کربلا کی دہرتی میں اپنے 72 جانثاران سمیت شہید ہوئے، یہ بات سب کو یاد ہونی چاہئے کہ دین کسی کی وجہ سے نہیں کھڑا بلکہ سب کو دین نے ہی سہارا دیا ہوا ہے۔

ناموس نبی کی خاطر ہوئے جو روانہ

نہیں تھے انداز جن کے رسمانہ

سچے تھے وہ صادق اپنے ہدف میں

جانتا ہے یہ بات خوب کل زمانہ

حرمت خدا اور سول پہ جانثاری کے

طرز تھے جن کے سب میں یگانہ

شاہی ان پہ نازاں پر روش فقیرانہ

یہی تھے بالیقین "شہیدان یمامہ

مفتی احمد نواز قادری عطاری